

کتاب یوئیل اور لودیکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ - نمبر تیرہ

Jeff Pippenger

2025-12-18

نمبر تیرہ

ہم فی الحال 1863 کی نبوی علامت پر گفتگو کر رہے ہیں۔ ہم نے اپنی توجہ بائبل میں مذکور قادیان پر مرکوز رکھی ہے، جو اُس "آرام" کے خلاف قدیم اسرائیل کی بغاوت کی علامت ہے، بغاوت جو اُن کی موت کا باعث بنی—ایک ایسا دور جو قادیان پر منتهی ہوا۔ اس طرح یہ 1863 میں یرمیاہ کے "پرلے راستوں" کے رد کیے جانے کی عکاسی کرتا ہے، جب احبار باب چھبیس کے "سات گنا" کو رد کر دیا گیا۔

قادیان اور 1863 سے وابستہ روشنی کی تلاش میں، ہم ان دس آزمائشوں کی نشاندہی کر رہے ہیں جو قادیان تک پہنچیں۔ ہم نے پہلی تین آزمائشوں کو منا کی آزمائش قرار دیا ہے۔ ان تین مراحل کو معجزات یا آزمائشیں کے طور پر پیش کیا جا سکتے ہیں، اور سبت کا آرام، جو دس آزمائشوں میں پہلی آزمائش ہے، دسویں آزمائش سے مطابقت رکھتا ہے، جسے پولس نے عبرانیوں میں نہایت واضح طور پر "آرام" قرار دیا ہے۔ ان دس آزمائشوں میں ایک الفا آرام اور ایک اومیگا آرام ہے۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ نبوت کا طالب علم "آرام" کی تعریف کیسے بھی کرنا چاہے جسے عبرانیوں نے قادیان میں رد کیا تھا—کیونکہ نبوتی لحاظ سے ہر "آرام" (سطر بہ سطر) "آرام اور تازگی" ہی کی طرف اشارہ کرتا ہے جو پچھلی بارش ہے۔ قادیان پچھلی بارش کے پیغام اور پچھلی بارش کے تجربے کے انکار کی ایک اولین علامت ہے، کیونکہ وہ مہر بندی جو قادیان میں ایک لاکھ چوالیس ہزار پر انجام پاتی ہے، سچائی میں "عقلی اور روحانی" دونوں طور پر جم جاتا ہے۔

جیسے ہی خدا کے لوگ اپنی پیشانیوں پر مہر کیے جائیں گے—یہ کوئی ایسی مہر یا نشان نہیں جو نظر آسکے، بلکہ سچائی میں جم جانا ہے، ذہنی اور روحانی طور پر بھی، تاکہ وہ متزلزل نہ ہوں—جیسے ہی خدا کے لوگ مہر کیے جائیں اور ہلچل کے لیے تیار ہو جائیں، وہ آجائے گی۔ درحقیقت، وہ تو پہلے ہی شروع ہو چکی ہے؛ خدا کے فیصلے اب زمین پر ہیں، ہمیں تنبیہ دینے کے لیے، تاکہ ہم جان سکیں کہ کیا آنے والا ہے۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 4، 1161۔

"سچائی کے اندر" 'عقلی طور پر' قائم ہو جانا خدا کے کلام کے مطالعہ میں 'سطر بہ سطر' کے طریق کار کو واحد اور یگانہ مقدس طریق کار تسلیم کرنے کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ محدود طریق کار اگست 1840 میں درست طریق کار کے طور پر ثابت ہوا، جب 'بے شمار لوگ اس بات پر قائل ہو گئے کہ ملر اور اُس کے ساتھیوں کے اختیار کردہ نبوتی تعبیر کے اصول درست ہیں، اور آمد ثانی کی تحریک کو غیر معمولی تقویت ملی'۔ یہ 'غیر معمولی تقویت' روح القدس کی قدرت کے اُس ظہور کی نمائندگی کرتی ہے جس نے 1840 میں پہلے فرشتے کا پیغام ساری دنیا میں پہنچایا۔"

جو لوگ اس کام میں شریک تھے جو "شاندار قوت محرکہ" کی نمائندگی کرتا تھا، انہیں اسی کام کی انجام دہی کے لیے روح القدس کی قدرت کے وسیلے سے قادر کیا گیا تھا۔ روح القدس نے اپنی قدرت صرف ان لوگوں کے درمیان ظاہر کی جنہوں نے مقدس طریقہ کار قبول کیا تھا۔ روح القدس نے اپنی قدرت صرف انہی کے اندر ظاہر کی جنہوں نے مقدس طریقہ کار قبول کیا تھا۔

عقلی طور پر حق میں راسخ ہونا سطر بہ سطر طریقہ کار کی قبولیت ہے، اور سطر بہ سطر طریقہ کار کی یہ 'قبولیت' ایک لودیکیہ کے لیے دل کے دروازے کے کھلنے کے طور پر نمایاں کی جاتی ہے تاکہ روح

القدس کی شخصیت میں لودیکہ کے لیے پیامبر کو داخلہ مل سکے۔ اس مقدس طریقہ کار کی قبولیت روح القدس کی قدرت کو ان کے ذہن میں لے آتی ہے جو عقلی طور پر حق میں راسخ ہو رہے ہیں۔ اس طریقہ کار کی قبولیت ایسی روحانیت پیدا کرتی ہے جسے الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ بائبل کے سطر بہ سطر طریقہ کار کا اطلاق جب ایمان کے ساتھ مل کر کیا جاتا ہے تو اسے عقلی طور پر حق میں راسخ ہونا قرار دیا جاتا ہے، اور وہ حق (پیغام) جو اس طریقہ کار سے پیدا ہوتا ہے یسوع سے، جو کلام ہے، جدا نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے کلام کے پیغام کو قبول کرنا اپنے ذہن میں روح القدس کو قبول کرنا ہے۔ یوں، عقلی طور پر حق میں راسخ ہونا اس روحانی تجربے کو جنم دیتا ہے جسے خدا کی مہر منظوری ملتی ہے۔

قادش قدیم اسرائیل کے لیے آخری آزمائش تھا۔ کتاب یوایل میں شراب پینے والوں کی دو جماعتیں 'آخری بارش' کے پیغام کو قبول یا رد کرنے کی بنیاد پر ایک دوسرے سے جدا اور ممتاز کی گئی ہیں؛ یوایل اس پیغام کو 'نئی شراب' قرار دیتا ہے، جو اس کے بالمقابل ہے جو دوسری جماعت پیتی ہے، یعنی خمیر شدہ شراب۔ یوایل کی 'نئی شراب' عبرانیوں باب تین اور چار میں پولس کے 'آرام' کے برابر ہے۔ یہی وہ چیز ہے جسے یسعیاہ کے 'افرائیم کے مدہوش' 'سننے' سے انکار کرتے ہیں—'جن سے اُس نے کہا، "یہ وہ آرام ہے جس سے تم تھکے ماندوں کو آرام دے سکتے ہو؛ اور یہ تازگی ہے"۔ تو بھی وہ سننا نہ چاہے۔ لیکن خداوند کا کلام ان کے لیے حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ لکیر پر لکیر، لکیر پر لکیر؛ ادھر کچھ، ادھر کچھ ہو گیا؛ تاکہ وہ جائیں، پیچھے کی طرف گریں، اور ٹوٹیں، اور پھنسیں، اور پکڑے جائیں۔'

ہم نے یہ شناخت کیا ہے کہ ہارون کے سونے کے بچھڑے کی بغاوت قادس پر ختم ہونے والے دس امتحانات میں سے 'دو' کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس آزمائش کو دو امتحانات میں تقسیم کرنا آخری بارش کے امتحانی دور کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جس کی نمائندگی "حیوان کی شبیہ کے امتحان" سے ہوتی ہے، اور یہی وہ امتحان ہے جو خدا کے لوگوں کی تقدیر کا تعین کرتا ہے۔ مکاشفہ تیرہ 'بغاوت' کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ عدد 'تیرہ' بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے۔

یہ باب پاپائی سمندری درندے سے شروع ہوتا ہے، جو زمین پر بغاوت کی سب سے نمایاں علامت ہے، کیونکہ دانی ایل اسے اس قوت کے طور پر شناخت کرتا ہے جو خدا تعالیٰ کے خلاف بڑے بڑے کلمات بولتی ہے۔ اس بغاوت کے بعد زمینی درندے، یعنی ریاستہائے متحدہ، کی بغاوت آتی ہے، جو پھر پوری دنیا کو مجبور کرتا ہے کہ وہ ان کی بغاوت کی مثال پر چلے۔ اس باب میں تیسری بغاوت کا نمونہ تینوں میں پہلی بغاوت میں ملتا ہے، جسے سمندری درندہ، یعنی ویٹیکن کی علامت، کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ آیت گیارہ میں ریاستہائے متحدہ اژدہا کی مانند بولتا ہے اور یوں درندے کی شبیہ، یعنی ویٹیکن کی شبیہ، بناتا ہے۔ آیت بارہ سے آگے ریاستہائے متحدہ دنیا کو بھی یہی کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ ہارون کی بغاوت دوبری ہے: پہلے وہ ریاستہائے متحدہ کی بغاوت اور پھر پوری دنیا کی بغاوت کی نمائندگی کرتی ہے، جب ویٹیکن کی عالمی شبیہ نافذ کی جاتی ہے۔

ہارون کی بغاوت دونوں ادوار کی نشاندہی کرتی ہے، جن کی نمائندگی یوں ہے کہ جب موسیٰ موجود نہیں تھے تو بت پرستی، اور اس کے بعد جب موسیٰ موجود تھے تو بھی بت پرستی۔ موسیٰ شریعت حاصل کر رہے تھے، اور اسی لیے وہ بغاوت میں خدا کی شریعت کی نمائندگی غوطہ لگانے کے نقطے کے طور پر کرتا ہے۔ ہارون کے بچھڑے نما حیوان کے سنہری بت سے ظاہر کی گئی آزمائش 1863 کی آزمائش ہے۔

یہ اتوار کے قانون کی آزمائش ہے، جو زندگی اور موت کے درمیان خط امتیاز کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ ملک موعود تک پہنچنے یا بیابان میں موت کے درمیان خط امتیاز ہے، نشان حیوان یا مہر خدا کے درمیان خط امتیاز، لاودیکہ کے شبنا یا فلاڈیلفیہ کے الیاقیم کی تقدیر کے درمیان خط امتیاز۔ پہلی تین آزمائشیں، جن کی نمائندگی مٹا کرتا ہے، سبت یا اتوار کے تنازعے کی علامت ہیں، جیسے دسویں آزمائش بھی ہے۔

بارون کے سنہری بچھڑے کی بغاوت میں جو خط امتیاز تھا، وہ پانچویں اور چھٹی دونوں آزمائشوں کی نمائندگی کرتا ہے—اور وہی اتوار کا قانون ہے۔

چوتھی آزمائش مسہ کے پانی کی ہے؛ 'مسہ' کا مطلب 'آزمائش' اور 'مریہ' کا مطلب 'یہوواہ کا نشان' ہے، اور یہ واقعہ خروج 17:1-7 میں درج ہے، جہاں اسے براہ راست "خداوند کو آزمانا" کہا گیا ہے۔

اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے خداوند کے حکم کے مطابق اپنی منزلوں کے بعد بیابان سین سے کوچ کیا اور رفیدیم میں ڈیرے ڈالے؛ اور وہاں لوگوں کے پینے کے لیے پانی نہ تھا۔ پس لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا کیا اور کہا، ہمیں پانی دے تاکہ ہم پیئیں۔ موسیٰ نے ان سے کہا، تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ تم خداوند کو کیوں آزماتے ہو؟ اور لوگ وہاں پانی کے لیے پیاسے رہے؛ اور لوگوں نے موسیٰ کے خلاف بڑبڑایا اور کہا، یہ کیا بات ہے کہ تو ہمیں مصر سے اس لیے نکال لایا ہے کہ ہم کو، ہمارے بچوں کو اور ہمارے مویشیوں کو پیاس سے مار ڈالے؟

اور موسیٰ نے خداوند سے فریاد کی اور کہا، میں اس قوم کے ساتھ کیا کروں؟ یہ لوگ قریب ہیں کہ مجھے سنگسار کر دیں۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، لوگوں سے آگے بڑھ، اور اسرائیل کے بزرگوں میں سے کچھ کو اپنے ساتھ لے لے؛ اور اپنی لاٹھی، جس سے تو نے دریا پر ضرب لگائی تھی، اپنے ہاتھ میں لے کر چل۔ دیکھ، میں حوریب میں اس چٹان پر تیرے آگے کھڑا رہوں گا؛ تو چٹان پر ضرب لگا، اور اس میں سے پانی نکل آئے گا تاکہ لوگ پی سکیں۔ اور موسیٰ نے اسرائیل کے بزرگوں کے سامنے ایسا ہی کیا۔

اور اُس نے اُس جگہ کا نام مسہ اور مریہ رکھا کیونکہ بنی اسرائیل کے جھگڑے کی وجہ سے اور اِس لئے کہ انہوں نے خداوند کو آزمایا، یہ کہتے ہوئے کہ کیا خداوند ہمارے درمیان ہے یا نہیں؟ خروج 17:1-7۔

'مسہ' میں آزمائش کی، اور 'مریہ' میں علم کی نمائندگی ہے؛ یہ دونوں نبوی "الفا" ہیں جو اس وقت اپنے نبوی "اومیگا" سے آ ملتے ہیں جب موسیٰ دوسری بار اسی چٹان پر ضرب لگاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دس آزمائشوں میں سے چوتھی کی نمائندگی قادیس میں ہوتی ہے، کیونکہ قادیس کے دوسرے موقع پر موسیٰ سرکشی میں چٹان پر ضرب لگاتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ قادیس بطور علامت اُس پانی کی آزمائش کو بھی شامل کرتا ہے جو ایک علم قائم کرتی ہے۔

وہ پانی کی آزمائش جو علم کو ظاہر کرتی ہے، آخری بارش کے پیغام کی آزمائش ہے۔ سن 1863 وہ وقت تھا جب علم بلند کیا جانا تھا، لیکن افسوس؛ 1863 تو صرف پہلا قادیس تھا، اور دوسرا قادیس عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت ہے۔ مسہ اور مریہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے آخری امتحان کی نمائندگی کرتے ہیں، بالکل اس سے پہلے کہ اتوار کے قانون کے وقت وہ علم کے طور پر بلند کیے جائیں۔ یہ روم کی حاکمیت یا یہودیوں کی حاکمیت نہیں تھی جس نے مسیح کی موت کا انتظام کیا۔ وہ اختیار تو صلیب سے عرصہ دراز پہلے آسمانی مشورے میں منظور کیا گیا تھا۔ موسیٰ نے اپنی لاٹھی، وہ لاٹھی جسے خود خدا نے مسح کیا تھا، چٹان پر مارنے کے لیے استعمال کی، لیکن صرف ایک بار۔ وہ چٹان، الہام کے مطابق، 1840 سے 1844 تک کے پیغامات سے ظاہر کی گئی ہے، جو قدیم بنیادی سچائیاں ہیں جو راستبازوں کی راہ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ مسہ کے ذریعے جس آزمائش کی نمائندگی کی گئی ہے، اس میں نجات دینے والا پانی وہی ہے جو پرانی راہوں کی چٹان سے نکلتا ہے۔ وہ پانی آزماتا ہے اور دو طبقے پیدا کرتا ہے: ایک حیوان کے نشان کے لیے اور دوسرا خدا کی مہر کے لیے، جیسا کہ مریہ میں یہ دکھایا گیا ہے کہ جو لوگ علم کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں ان پر خدا کی مہر ہوتی ہے۔

ارتخششت کے تیسرے فرمان سے پہلے ہیکل مکمل ہو گیا تھا، یہ ثابت کرتے ہوئے کہ 1798 سے 1844 تک چھیالیس برس میں جس میلراٹھ ہیکل کو مسیح نے قائم کیا، وہ تیسرے فرشتے سے پہلے مکمل ہو گیا

تھا، جس کی نمائندگی تیسرے فرمان کی آمد سے ہوتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار اتوار کے قانون سے عین پہلے مہر کیے جاتے ہیں، جہاں پھر انہیں پنتکست کے پہلے پھل کے نذرانے کے طور پر ایک علم کی مانند بلند کیا جاتا ہے، جیسے ایام قدیم میں تھا۔ مسہ اور مریبہ، پہلے اور تیسرے فرشتوں کی تاریخ میں آدھی رات کی پکار کے پیغام سے ظاہر کی گئی پانی کی آزمائش کی نشاندہی کرتے ہیں۔

الوہیت اور انسانیت کے اتحاد کے عمل کو دو ہیکلوں کے اتحاد کے طور پر بھی پیش کیا جاتا ہے۔ اسے شادی کے طور پر بھی دکھایا گیا ہے جہاں ایک مرد اور ایک عورت، یا ایک مونٹ ہیکل اور ایک مذکر ہیکل، آپس میں جڑ کر ایک تن بن جاتے ہیں۔ مسیح نے انہیں اپنے آسمانی ہیکل میں لے جانے کی غرض سے ملرائٹ ہیکل قائم کیا، جہاں انہیں 'آرام' ملتا، جس کی نمائندگی 1844 کی تاریخ میں ساتویں دن کے سبت سے کی گئی۔

جب مسہ اور مریبہ کی یہ تفہیم، چوتھے امتحان کے طور پر، ایک ایسے ابتدائی امتحان اور اس کے بعد آنے والے پانچویں اور چھٹے امتحان کے اتوار کے قانون کے درمیان رکھی جاتی ہے—وہ ابتدائی امتحان جو خود بھی تین امتحانات کی نمائندگی کرتا ہے—تو پھر آپ دیکھ سکتے ہیں، مگر صرف اگر آپ دیکھنا چاہیں، کہ منا کا سہ گنا امتحان پہلا امتحان ہے، اور اس کے بعد ایک ایسا امتحان آتا ہے جو ہارون کے سنہرے بچھڑے کے تیسرے، دوبرے امتحان سے پہلے واقع ہوتا ہے۔ مسہ اور مریبہ کو اکٹھا پیش کیا گیا ہے، کیونکہ نبوی "دوہرا پن" صرف دوسرے فرشتے کے پیغام میں ہی پایا جاتا ہے۔ منا کے پہلے تین امتحانات پہلے فرشتے کا پیغام ہیں۔ مسہ اور مریبہ کا امتحان دوسرے فرشتے کا پیغام ہے اور ہارون کی بغاوت تیسرے فرشتے کا پیغام ہے۔

پانچویں آزمائش ہارون کے سنہری بچھڑے کی ہے، جو بت پرستی کے اظہار سے شروع ہوتی ہے، جب باغیوں نے سمجھا کہ ان کی ننگی بغاوت خدا سے پوشیدہ ہے۔

اور جب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ سے نیچے آنے میں دیر کر رہا ہے تو لوگ ہارون کے پاس جمع ہوئے اور اس سے کہنے لگے، اٹھ، ہمارے لیے ایسے معبود بنا دے جو ہمارے آگے آگے چلیں؛ کیونکہ اس موسیٰ کے بارے میں، جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے کہ اس کا کیا بنا ہے۔ ہارون نے ان سے کہا، تمہاری بیویوں، تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے کانوں میں جو سونے کی بالیاں ہیں انہیں اتار کر میرے پاس لے آؤ۔ چنانچہ سب لوگوں نے اپنے کانوں کی سونے کی بالیاں اتار دیں اور انہیں ہارون کے پاس لے آئے۔ اس نے وہ ان کے ہاتھ سے لے لیے، پھر انہیں پگھلا کر ایک ڈھلا ہوا بچھڑا بنایا اور کندہ کاری کے اوزار سے اسے سنوارا۔ تب انہوں نے کہا، اے اسرائیل، یہ تیرے معبود ہیں جنہوں نے تجھے مصر کی سرزمین سے نکالا ہے۔ اور جب ہارون نے یہ دیکھا تو اس نے اس کے سامنے ایک مذبح بنا دیا؛ اور ہارون نے منادی کرائی اور کہا، کل خداوند کے لیے عید ہوگی۔

اور وہ اگلے دن صبح سویرے اٹھے، اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کی قربانیاں لائے؛ اور لوگ کھانے اور پینے کے لیے بیٹھ گئے، اور کھیلنے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔ خروج 32:1-6.

چھٹی آزمائش سونے کے بچھڑے کی بغاوت کا دوسرا حصہ ہے، جب موسیٰ دس احکام لے کر واپس آتا ہے۔ موسیٰ پوچھتا ہے، "خداوند کی طرف کون ہے؟" مگر اکثریت خاموش تماشائی بنی رہی یا بت پرستوں کے ساتھ جا ملی، اور وسیط کی موجودگی میں اسی بغاوت کا کھلم کھلا اظہار کیا۔

پانچواں اور چھٹا امتحان صاف طور پر اتوار کے قانون کی نمائندگی بھی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہم آہنگ بھی ہیں۔ کوہ کرمیل پر ایلیاہ نے وہی ملتا جلتا سوال کیا جو موسیٰ نے کیا تھا۔ 'آج ہی چن لو کہ تم کس کی خدمت کرو گے' اتوار کے قانون کے امتحان کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ حیوان کی شبیہ کے امتحان کی علامت نگاری اتوار کے قانون کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ہارون کے واقعے میں لایویوں کی تقسیم اور یربعام کے دو سنہری بچھڑوں کے قصے میں بارہ قبائل کی تقسیم، اتوار کے قانون کے موقع پر عقلمندوں اور نادانوں کی تقسیم کی نشاندہی کرتی ہیں۔ بہن وائٹ کی گواہی کے مطابق لاودکیائی نادان

کنواریاں ہیں، لہذا اتوار کے قانون پر کنواریوں کی تقسیم دراصل لاودکیائیوں اور فلاڈلفیہ والوں کی تقسیم ہے۔ پانچواں اور چھٹا امتحان، جو ایک دوبرا امتحان ہے، اتوار کے قانون کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، یعنی وہ 1863 اور قادش کے ساتھ بھی مطابقت رکھتے ہیں۔

خروج کے باب بتیس اور تیتیس بالکل اسی دن، صرف چند گھنٹوں کے فرق کے ساتھ، اپنی تکمیل کو پہنچتے ہیں، اور وہ دن 1863 اور قادش کی نمائندگی کرتا ہے۔ باب تیتیس میں موسیٰ خدا کا جلال دیکھنے کی درخواست کرتا ہے۔ لہذا ہم پانچویں اور چھٹی بغاوتوں میں موسیٰ کو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں تبدیل ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ یہی موسیٰ قادش میں چٹان پر دوسری بار ضرب لگا رہا ہے، یوں ایک ایسی جماعت کی نمائندگی کرتا ہے جو اس چٹان کے نیچے کچلی جاتی ہے جس پر گرنے سے انہوں نے انکار کیا تھا۔ وہ چٹان ایک پیغام ہے، اس لیے قادش میں موسیٰ کی دو علامتیں ہیں: ایک خدا کے جلال کو ظاہر کرنے والی اور دوسری چٹان کو رد کرنے والی۔

جو لوگ صہیون کی دیواروں پر خدا کے نگہبان بن کر کھڑے ہیں، وہ ایسے مرد ہوں جو قوم پر آنے والے خطرات کو پہلے سے دیکھ سکیں—ایسے مرد جو حق اور باطل، راستبازی اور ناراستی کے درمیان تمیز کر سکیں۔

”یہ تشبیہ آچکی ہے: کسی ایسی چیز کو ہرگز اندر آنے نہ دیا جائے جو اُس ایمان کی بنیاد کو مضطرب کرے جس پر ہم اُس وقت سے تعمیر کرتے آئے ہیں جب 1842، 1843، اور 1844 میں پیغام آیا تھا۔ میں اس پیغام میں شامل تھی، اور اُس وقت سے برابر دنیا کے سامنے کھڑی رہی ہوں، اُس روشنی کے ساتھ سچی ریتے ہوئے جو خدا نے ہمیں دی ہے۔ ہم یہ ارادہ نہیں رکھتے کہ اُس چبوترے سے اپنے پاؤں ہٹا لیں جس پر وہ رکھے گئے تھے، جبکہ ہم روز بروز سنجیدہ دعا کے ساتھ خداوند کے طالب ہوتے رہے، روشنی کے طالب ریتے ہوئے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ میں اُس روشنی کو ترک کر سکتی ہوں جو خدا نے مجھے دی ہے؟ وہ ازلی چٹان کی مانند ہونی ہے۔ جب سے وہ مجھے دی گئی ہے، وہ میری راہنمائی کرتی آئی ہے۔“ Review and Herald، 14 اپریل، 1903۔

’قادش میں موسیٰ‘ کی علامتوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ اختیار کی علامت، یعنی عصا، سے چٹان پر ضرب لگاتا ہے۔ پہلی بار یہ خدا کا اختیار تھا اور دوسری بار یہ انسانی اختیار۔ قادش میں دوسری بار موسیٰ کے ذریعے جس طبقے کی نمائندگی ہوتی ہے اسے افرائیم کے شراپیوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو اپنے الہیاتی اختیار (عصا) کو آخری بارش کے پیغام پر حملہ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، جو 1840 سے 1844 کے پرانے راستوں کا پیغام ہے۔

”1840–1844 کے دوران دیے گئے تمام پیغامات کو اب زور و قوت کے ساتھ پیش کیا جانا ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اپنی راہ کھو چکے ہیں۔ یہ پیغامات تمام کلیسیاؤں تک پہنچنے چاہیے۔“

مسیح نے فرمایا، ’مبارک ہیں تمہاری آنکھیں، اس لیے کہ وہ دیکھتی ہیں؛ اور تمہارے کان، اس لیے کہ وہ سنتے ہیں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راست باز لوگوں نے آرزو کی کہ ان چیزوں کو دیکھیں جنہیں تم دیکھتے ہو، مگر نہ دیکھ سکیں؛ اور ان باتوں کو سنیں جنہیں تم سنتے ہو، مگر نہ سن سکیں‘ [17] 13:16، 17] مبارک ہیں وہ آنکھیں جنہوں نے ان چیزوں کو دیکھا جو 1843 اور 1844 میں دیکھی گئیں۔

”پیغام دے دیا گیا تھا۔ اور اس پیغام کو دہرانے میں کوئی تاخیر نہ ہونی چاہیے، کیونکہ زمانہ کی نشانیاں پوری ہو رہی ہیں؛ اختتامی کام ضرور انجام پانا ہے۔ تھوڑے ہی وقت میں ایک عظیم کام انجام دیا جائے گا۔ جلد ہی خدا کی مقررہ سے ایک پیغام دیا جائے گا جو ایک بلند صدا میں بدل جائے گا۔ پھر دانی ایل اپنی قرعہ میں کھڑا ہوگا، تاکہ اپنی گواہی دے۔“ Manuscript Releases، جلد

من کا پہلا امتحان تین امتحانات پر مشتمل ہے۔ دس امتحانات میں سے آخری، تیسرے فرشتے کا امتحان ہے۔ ابتدا اور انتہا دونوں امتحان کی علامت کے طور پر 'آرام' کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پہلا امتحان تین امتحانات پر مشتمل ہے، اور پہلے فرشتے کی نمائندگی کرتا ہے جس کے بعد دوسرا فرشتہ آتا ہے، لیکن چوتھا امتحان، جہاں مہر بندی اور علم کی طرح بلند کیا جاتا ہے، اس کی نمائندگی مسہ اور مریبہ کرتے ہیں۔ تیسرا فرشتہ، جس کی نمائندگی پانچویں اور چھٹے امتحان کرتے ہیں، تیسرا امتحان ہے، جو مسہ اور مریبہ کے دوسرے امتحان اور من کے پہلے امتحان کے بعد آیا۔

گنتی 3-11:1 میں بیان کیا گیا Taberah کا واقعہ ساتواں امتحان ہے۔ 'Taberah' جس کا مطلب 'جلنے کی جگہ' ہے، اس کے ذریعے جس ایمان کی آتشیں آزمائش کا تعارف کرایا جاتا ہے، اس سے پہلے وہ آیات آتی ہیں جو بیابان میں خدا کے لوگوں کی نقل و حرکت کی نشان دہی کرتی ہیں۔ باب دس میں ظاہر ہونے والی بے صبری کا موازنہ ان ایک لاکھ چوالیس ہزار سے ہے جو برہ کے جہاں کہیں وہ جاتا ہے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے پاس مقدسوں کا صبر ہے، لیکن قدیم اسرائیل نے باب دس میں جو بے صبری دکھائی وہی انہیں باب گیارہ میں ان کی آتشیں آزمائش تک لے جاتی ہے۔

اور وہ خداوند کے پہاڑ سے تین دن کے سفر کے لیے روانہ ہوئے؛ اور خداوند کے عہد کا صندوق ان سے آگے تین دن کے سفر میں اس لیے جاتا رہا کہ ان کے لیے آرام کی جگہ تلاش کرے۔ اور جب وہ لشکرگاہ سے نکلتے تھے تو دن کے وقت خداوند کا بادل ان پر رہتا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب صندوق روانہ ہوتا تو موسیٰ کہتا، اے خداوند! اٹھ، اور تیرے دشمن پراگندہ ہوں؛ اور جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں وہ تیرے آگے سے بھاگیں۔ اور جب وہ ٹھہرتا تو وہ کہتا، اے خداوند! اسرائیل کے ہزارہا کے پاس لوٹ آ۔ گنتی 36-10:33۔

اگلی آیت تبیرہ کی بغاوت کا تعارف کراتی ہے۔

اور جب لوگ شکایت کرنے لگے تو یہ خداوند کو ناگوار گزرا؛ اور خداوند نے اسے سنا؛ اور اُس کا غضب بھڑک اٹھا؛ اور خداوند کی آگ ان میں بھڑک اُٹھی اور لشکرگاہ کے آخری حصوں میں جو تھے ان کو بھسم کر دیا۔ تب لوگوں نے موسیٰ سے فریاد کی؛ اور جب موسیٰ نے خداوند سے دعا کی تو آگ بجھ گئی۔ اور اُس نے اُس جگہ کا نام تبیرہ رکھا کیونکہ خداوند کی آگ ان کے درمیان بھڑکی تھی۔ گنتی 3-11:1۔

آگ کے ظاہر ہونے کے بعد جو بھڑکاؤ ہوا، وہ گوشت کی خواہش تھی اور یہی آٹھواں امتحان ہے۔ یہ گنتی 34-11:4 میں واقع ہے۔ تبیرہ میں شکایت کرنا بگڑی ہوئی اعلیٰ فطرت اور صبر کی کمی کی نمائندگی کرتا ہے، اور مصر کے گوشت کے دیگچوں کی ہوس کی بغاوت پست فطرت کی نمائندگی کرتی ہے۔ آگ ملاکی باب تین میں عہد کے فرشتہ کے ذریعے آگ سے تطہیر کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ نبوی اعتبار سے تبیرہ کا مطلب جلنے کی جگہ ہے، اور خدا کے نبوی کلام میں یہ جلنے کی جگہ ملاکی تین میں واقع ہے جہاں آگ ایک بے صبرہ طبقہ پیدا کرتی ہے جو پاک کیے جانے کے لیے مقدر ہے، اور ایک صابر طبقہ جو بلند کی جانے والی قربانی کی مانند پاک کیا جاتا ہے۔

تبیرہ کی اعلیٰ اور ادنیٰ فطرت کے دوہرے امتحان میں جن کی نمائندگی موسیٰ نے کی ہے، وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں جو سچائی میں عقلاً اور روحانی طور پر قائم ہو چکے ہیں۔ عقل اعلیٰ فطرت کی پہچان کرتی ہے اور روحانی طور پر الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے۔ الوہیت انسانیت کے ساتھ صرف اسی وقت مل سکتی ہے جب ادنیٰ فطرت مصلوب ہو کر مر چکی ہو۔ عقلی اور روحانی طور پر سچائی میں قائم ہو جانا مہر بند کیے جانے کے تجربے کی نمائندگی کرتا ہے۔ تبیرہ کی آگیں مسیح کے اس کام میں، جس میں وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا پیکل قائم کرتا ہے، گندم اور کونکنی کی آخری جدائی کی نمائندگی کرتی ہیں۔

نواں امتحان گنتی 12 میں مذکور مریم اور ہارون کی بغاوت ہے۔ یہ اشتعال انگیزی قورح، داتن اور ایبرام کی اشتعال انگیزی یا 1888 میں مینیاپولس کی اشتعال انگیزی سے کچھ مختلف نہ تھی۔ مسئلہ صرف خدا کے پیغام کو رد کرنا نہیں تھا، بلکہ خدا کی طرف سے منتخب کردہ قیادت کو رد کرنا تھا۔

ان رہنماؤں کی مذمت، جو نہ صرف پیغام بلکہ پیغام رساں کو بھی رد کرتے ہیں، دسویں آزمائش سے پہلے آتی ہے۔ قیادت اتوار کے قانون سے ٹھیک پہلے، جو دسویں آزمائش ہے، مرتدین کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ اتوار کا قانون صلیب کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور صلیب کی طرف جاتے ہوئے، جو کہ اتوار کا قانون ہے، قیادت نے براہاس، ایک جھوٹا مسیح، کو منتخب کیا، کیونکہ 'بار' کا مطلب 'بیٹا' اور 'ابا' کا مطلب 'باپ' ہے۔ صلیب (اتوار کا قانون) یا قادش کے قریب پہنچتے ہوئے، قیادت مکمل ارتداد کا مظاہرہ کرتی ہے، ایک جعلی مسیح کو چن لیتی ہے اور براہ راست سول حکام سے یہ اعلان کرتی ہے کہ ان کا کوئی بادشاہ نہیں، سوائے قیصر کے۔

ساتویں، آٹھویں اور نویں آزمائش مہر بندی کے عمل کی نشاندہی کرتی ہیں، مگر مثال نادان کنواریوں کی ہے۔ ان آزمائشوں میں سے دسویں قادش کی پہلی بغاوت تھی، جو ۱۸۶۳ کی نمائندگی کرتی ہے۔ ۱۸۴۶ سے عبرانیوں کو شریعت حاصل کرنے کے لیے سینا لایا گیا۔ دس احکام کی دو تختیاں خدا کے قدیم، ظاہری اسرائیل کے ساتھ عہدی تعلق کی علامت ہیں، اور حقوق کی دو تختیاں جدید روحانی اسرائیل کے عہدی تعلق کی علامت ہیں۔ دوسری تختی ۱۸۵۰ میں پیش کی گئی، اور جس طرح قدیم اسرائیل نے شریعت پر عمل کرنے کا عہد کیا تھا، ویسے ہی ۱۸۵۶ تک ایک آخری آزمائش لائی گئی، جس کی مثال وعدہ شدہ سرزمین کا دورہ کرنے والے جاسوسوں سے ملتی ہے۔ ۱۸۵۶ سے ۱۸۶۳ تک کے سات برسوں میں جو اکثریتی رائے قائم ہوئی وہ یہ تھی کہ لاودیقیہ کے بیابان ہی میں وہ مرنا چاہتے تھے۔

1844 سے 1863 تک کا زمانہ اُس دور کی مثال ہے جو بحرِ قلزم پر بپتسمہ سے شروع ہوا اور دریائے یردن پر ایک اور بپتسمہ کے ساتھ ختم ہوا، عین اسی مقام پر جہاں بعد میں یوحنا سے بپتسمہ لے کر یسوع مسیح نے۔ بحرِ قلزم کے بپتسمہ نے قدیم اسرائیل کے ساتھ عہدی تعلق کی نشان دہی کی۔ یہ تعلق ایک شادی سے شروع ہوا جس نے بیک وقت دس مرحلوں پر مشتمل آزمائش کے عمل کو جنم دیا۔ پھر انہیں سینا لایا گیا اور انہوں نے اُس کی شریعت کی پابندی کرنے کا وعدہ کیا، مگر نبھا نہ سکے، اور قادش کی پہلی بغاوت میں دسویں اور آخری آزمائش میں ناکام ہو گئے۔ چالیس برس کے بعد، اور قادش میں دوسری اور زیادہ بڑی بغاوت کے بعد، وہ دریائے یردن میں بپتسمہ لے کر سرزمین موعود میں داخل ہوئے۔

بپتسمہ کے تمام سنگِ میل عہد کے ساتھ باہم منسلک ہیں۔ اومیگا اور دوسری قادش کی تاریخیں پہلی یعنی الفا قادش کی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ موسیٰ کی اومیگا بغاوت قادش کی الفا بغاوت میں پوری قوم کی بغاوت سے کہیں زیادہ بڑی تھی۔ اومیگا ہمیشہ عظیم تر ہوتا ہے۔ دونوں بغاوتیں مل کر یسعیاہ کے بیان کردہ پڑھے لکھے اور آن پڑھ لوگوں کی اُس بغاوت کی نمائندگی کرتی ہیں جو بارشِ اخیر کے پیغام کے آرام میں داخل ہونے سے انکار کرتے ہیں۔

تین بپتسمے (بحرِ قلزم، دریائے اردن اور دریائے اردن)، پہلا موسیٰ کا اور آخری مسیح کا؛ لہذا موسیٰ الفا اور مسیح اومیگا ہیں۔ عبرانی حروفِ تہجی کے پہلے اور بائیسویں حروف کے بیچ آنے والا تیرھواں حرف، جب پہلے حرف کے بعد لگا دیا جائے اور پھر اس کے ساتھ آخری یعنی بائیسویں حرف ملا دیا جائے، تو عبرانی لفظ "سچائی" بنتا ہے۔ درمیانی بپتسمہ دریائے اردن اور قادش تھا۔ بحرِ قلزم پر ہونے والے پہلے بپتسمہ کے بعد اردن پر بپتسمہ ہوا۔ لیکن اردن پر پہلا بپتسمہ چالیس سال تک مؤخر رہا، جب تک قادش کا دوسرا دورہ نہ ہوا اور اردن کا حقیقی بپتسمہ انجام نہ پایا۔ تیسرا بپتسمہ، جو یہودیوں کے لیے وقتِ ملاقات کی نمائندگی کرتا تھا، اس وقت آ پہنچا جب مسیح نے دانی ایل باب نو آیت ستائیس کی تکمیل میں ایک ہفتے کے لیے عہد کی توثیق کا اپنا کام شروع کیا، اور یہ قدیم اسرائیل کے لیے عدالت

کی گھڑی تھی۔

بحر قلزم پر پہلا بیتسمہ پہلے فرشتے کا پیغام ہے، اور قادس کے دو دورے ایک 'دہراؤ' کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ قادس کے پہلے دورے اور دریائے یردن پر خدا کے عہد کے لوگوں کی بغاوت کی نمائندگی ہوتی ہے اور دوسری بار قادس میں قیادت کی بغاوت ظاہر ہوتی ہے۔ قادس اور یہ دونوں دورے دوسرے فرشتے کے پیغام کے دہراؤ کی نمائندگی کرتے ہیں جہاں دو طبقے ظاہر ہوتے ہیں، اور ان دونوں طبقات میں عام لوگ بھی اور قیادت بھی نمایاں ہوتے ہیں۔ مسیح کا بیتسمہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے جب گندم اور کڑوا گھاس جدا کیے جاتے ہیں، جیسے قدیم اسرائیل اُس مسیحی دلہن سے جدا کیا گیا تھا جس سے مسیح نے قدیم اسرائیل کی عدالت کے وقت شادی کی۔

1844 سے 1863 کا زمانہ بحر قلزم سے قادس میں پہلی بغاوت تک کے مرحلے کے مماثل ہے۔ 1844 بحر قلزم سے عبور ہے، 1846 منا ہے، جو سبت کے امتحان کی علامت ہے، اور یہ امتحان وائٹس نے 1846 میں اُس وقت پاس کیا جب ان کی شادی ہوئی۔ 1849 میں خداوند نے اپنی قوم کو جمع کرنے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا۔ وہ انہیں پہلے فرشتے کے پیغام کے دوران جمع کر چکا تھا، جب تاریخ میں حقوق کی پہلی تختی ظاہر ہوئی تھی، اور دوسری تختی بھی اسی مقصد کے لیے تیار کی گئی تھی۔

اومیگا 1850 کا چارٹ جمع کرنے اور جانچنے کے لیے تھا، کیونکہ الفا 1843 کے چارٹ نے بھی یہی کیا تھا۔ پہلے فرشتے کے پاس ایک چارٹ تھا، اور تیسرے فرشتے کے پاس بھی ایک چارٹ تھا، کیونکہ پہلا الفا ہے اور تیسرا اومیگا ہے۔ "دو چارٹ" پہلے اور تیسرے فرشتے کے سنگ میل ہیں—نہ کہ دوسرے کے۔ "چارٹوں" کا نبوتی دور ایک خطا والے چارٹ سے شروع ہوتا ہے اور ایک بلا خطا چارٹ پر ختم ہوتا ہے۔ ان دو چارٹوں کے درمیان کی تاریخ دوسرے فرشتے کی تاریخ ہے، جہاں چارٹ کو 1850 تک ایک طرف رکھ دیا گیا تھا۔

جب 19 اپریل 1844 کو سال 1843 ختم ہوا، تو 1843 کا چارٹ ایک طرف رکھ دیا گیا، کیونکہ وہ اس وقت غلطی سے 1843 ہی کی پیش گوئی کر رہا تھا۔ 19 اپریل 1844 سے 1850 تک حقوق کی کوئی لوح موجود نہ تھی۔ دوسرے فرشتے کی تاریخ میں کوئی چارٹ نہ تھا اور بابل گر گیا۔ الفا ایک لوح ہے، اومیگا ایک لوح ہے اور درمیان میں بابل کا زوال ہے؛ بغاوت کی ایک علامت جو اس زمانے سے وابستہ ہے جب کوئی لوح نہ تھی۔ حقوق کی لوحوں کے تاریخی دور پر سچائی کی مہر ثبت ہے۔

1850 کی تمثیل طور سینا اور عطائے شریعت سے کی گئی تھی۔ اس واقعے کی یاد پنتکست کے موقع پر منائی گئی، جب دو ہلانے کی روٹیاں اٹھا کر پیش کی گئیں۔ ہلانے کی روٹیوں کو اٹھانے کے عمل کی نمائندگی 1842 کے مئی میں جدول کی طباعت اور تشہیر، اور 1849 کے وہ واقعات جب دوسرا چارٹ تیار ہوا، اور 1850 جب وہ دستیاب ہوا، سے ہوتی ہے۔ اس مدت کی نمائندگی مسیح کے خط زمانی میں اس کے جی اٹھنے سے پنتکست تک کے پچاس دنوں سے ہوتی ہے، جو چالیس دنوں اور پھر دس دنوں میں تقسیم ہے۔

1849 میں مسیح اپنا ہاتھ دوسری بار بڑھا رہے تھے، اور 1850 میں حقوق کی دوسری تختی میسر آئی اور قادس کی طرف لے جانے والا آزمائشی عمل آگے بڑھا۔ 1856 میں قدیم اسرائیل کے دس امتحانات میں سے آخری آ پہنچا، جب ملر کے بنیادی نبوتی مکاشفے کے بارے میں نئی روشنی تحریک کے رسالے میں شائع ہوئی۔ 1856 سے 1863 تک، دو ہزار پانچ سو بیس نبوتی دنوں کے عرصے میں، جاسوس ملک کی جاسوسی کرنے گئے۔ 1863 میں انہوں نے ایک نیا قائد چنا تاکہ وہ انہیں واپس مصر لے جائے۔

ہم ان حقائق کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

"10 دسمبر، 1871 کو بورڈوویل، ورمونٹ میں مجھے دی گئی ایک رؤیا میں مجھے دکھایا گیا کہ میرے شوہر کا منصب نہایت دشوار رہا ہے۔ فکر و محنت کا دباؤ اس پر رہا ہے۔ خدمت میں اس کے رفقا پر یہ بوجھ نہیں رہا، اور انہوں نے اس کی محنتوں کی قدر نہیں کی۔ اس پر مسلسل دباؤ نے

اسے ذہنی اور جسمانی طور پر تھکا دیا ہے۔ مجھے دکھایا گیا کہ خدا کے لوگوں کے ساتھ اس کا تعلق بعض لحاظ سے موسیٰ کے اسرائیل کے ساتھ تعلق کے مشابہ تھا۔ جب حالات ناسازگار تھے تو موسیٰ کے خلاف بڑبڑانے والے تھے، اور اس کے خلاف بھی بڑبڑانے والے رہے ہیں۔ "گواہیاں، جلد 3، 85۔